نام کتاب: خطابات ومقالات سیرت

مؤلف: پروفیسر عبدالجبار شاکر

ناشر: کتاب سرائے، پہلی منزل، الحمد مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور

صفحات: ۳۱۲

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

پروفیسر عبدالجبار شاکر معروف دانش ور تھے۔ آپ نے کم لکھا، لیکن آپ کی نگاشات خاص سیرت طیبہ کے حوالے سے ہیں، آپ ڈائریکٹر لائبریریز پنجاب، ڈائریکٹر جنرل دعوہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد اور ڈائریکٹر سیرت سینٹر، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد کے مناصب پر فائز رہے، اور آخری الذکر منصب پر ہی آپ دار فانی سے اکتوبر ۲۰۰۹ء میں دار آخرت کو روانہ ہوئے۔

آپ نے خصوصیت کے ساتھ سیرت پر لیکچر دیئے اور تقاریر کیں۔ آپ بنیادی طور پر تقریر کے آدمی تھے، اور خوب بولتے تھے۔ آپ کا اسلوب تکلم مخاطبین کو اپنی گرفت میں لے لیتا تھا۔ یہ مجموعہ اسی نوع کی تحریروں سے مزین ہے، جو ان کے لائق صاحب زادگان کے ذوق اور سعادت کا مظہر ہے۔

یہ مجموعہ اکتالیس چھوٹے بڑے مقالات ومضامین پر مشتمل ہے۔ مگر اس مجموعے کا حاصل آپ کی معروف تقریر ہے، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیازات، جو بجا طور پر اس مجموعے کے آغاز میں شامل ہونے کے سبب اس مجموعے کے سرنامے کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس تقریر کا ایک اقتباس ملاحظہ کیجیے، تاکہ کتاب کے اسلوب کا بھی اندازہ ہوسکے، آپ سیاق کلام میں فرماتے ہیں:

> امتیازات سیرت کا ایک انوکھا امتیاز یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سوانح، آپ ﷺ کے حالات کو کمال حزم واحتیاط سے محفوظ رکھا گیا ہے۔ اس امتیاز کو سمجھنے کے لئے، ذرا ایک مثال کو ذہن میں لائیے۔ فرض کیجئے کہ ہم موجود عہد کے دو بہت بڑے سیاسی سربراہوں کے صرف ایک دن کے چوبیس گھنٹے کے احوال کا مکمل نقشہ جاننا چاہیں کہ روس کے صدر پوٹن اور امریکہ کے صدر بش نے سال رواں کا ایک دن کیسے گزارا ہے تو شاید اس کی مکمل اور جامع تفصیلات ہمارے سامنے نہ آسکیں۔ دراں حالے کہ اس دور میں ایسی شخصیات کے ساتھ ان کے پرائیویٹ سیکرٹری، ان کا وسیع ترعملہ، ہمہ وقت اور ہمہ نوع خدمات کے لئے تیار ہوتا ہے، فوٹوگرافر موجود ہوتے ہیں، آڈیو، وڈیو کی سہولتیں موجود ہیں، ان کے پریس سیکرٹری موجود ہیں، ان کے ذاتی معالج، ان کے طعام خانے کے ماہر

باورچی، ان کی تفریح کے لئے مخصوص افراد، دوست، احباب اور اہل خانہ اور متعدد دوسرے افراد اور ایجنسیز مختلف خدمات کے لئے موجود ہیں۔مگران سب کی موجودگی اور دست یابی بھی کسی ایک دن کی چوبیس گھنٹے کی لحہ بہ لحہ مصروفیات اور مشغولیات کا ریکارڈ پیش نہ کرسکے، مگر قربان جائیے، محمد عربی ﷺ کے کوائف حیات کے تمام ماہ وسال کے تمام وقائع اور مصروفیات کا جامع نقشہ اور تفصیلات آج ہمیں میسر ہیں۔(ص ۳۱)

پوری کتاب سلیقے سے شائع ہوئی ہے اور سیرت طیبہ پر بہت سے نئے حوالے قارئین کے سامنے پیش کرتی ہے۔سیرت نگاری کا یہ سفر جاری ہے۔یقیناً زیادہ تر باتیں دھرائی جارہی ہیں، یہ وہی باتیں ہیں جو عرصے سے اہل علم اور اہل قلم اپنے اپنے انداز میں مسلسل لکھتے رہے ہیں، مگر ان باتوں کو دھرانا بھی باعث اجر ہے، اور یہ اجر بھی توفیق کے بغیر میسر نہیں آتا۔اور ان باتوں کو لکھنے والے کا قلم بھی جدت و ندرت عطا کرتا ہے۔اس مجموعے میں بھی اسلوب کی ندرت ضرور محسوس ہوتی ہے۔

اگر اس مجموعے کے مضامین کو چند عناوین کے تحت مرتب کیا جاتا، اور مطبوع مضامین کے سن اشاعت اور مقام اشاعت کی وضاحت بھی کردی جاتی، نیز جہاں جہاں حوالے درج ہیں، انہیں پاورقی نوٹس کی شکل میں پیش کیا جاتا تو یہ پیش کش مزید افادیت کا باعث ہوسکتی تھی۔

اللہ تعالیٰ اسے مؤلف کے لئے ذخیرۂ آخرت اور متعلقین کے لئے باعث سعادت بنائے۔آمین

☆☆☆

نام کتاب: مرقع سیرت

مؤلف: پروفیسر عبدالجبار شاکر

ناشر: کتاب سرائے، پہلی منزل، الحمد مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار۔لاہور

صفحات: ۳۹۸

تبصرہ نگار: سید عزیز الرحمٰن

یہ کتاب بھی پروفیسر عبدالجبار شاکر کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے۔اس مجموعے میں پروفیسر صاحب کے قلم سے مختلف کتب سیرت کے حوالے سے نکلنے والے مقدمے، تقاریظ، تعارف، دیباچے اور تبصرے شامل ہیں، اور ان کتب میں اردو پنجابی اور انگریزی کی کل ۵۶ کتب شامل ہیں۔

اس مجموعے کو سات ابوب میں تقسیم کیا گیا ہے۔جن کی تفصیل یہ ہے:

باب اوّل: تحقیق وتنقید سیرت